امام کے پیچھے قرأت

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

❀ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے:

لَيْتَ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ مُلِيءَ فُوهُ تُرَابًا .

''کاش کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے، اس کے منہ میں مٹی دی جائے۔''

(شرح مَعاني الآثار للطّحاوي : 1310)

اس اثر کی سند ضعیف ہے۔

① ابو اسحاق سبیعی مدلس اور مختلط ہیں اور عن سے روایت کر رہے ہیں۔

② حدیج بن معاویہ جمہور کے نزدیک ضعیف ہے، نیز اس کا ابو اسحاق سے قبل از اختلاط روایت کرنا ثابت نہیں۔

❀ اس اثر کی ایک اور سند بھی ہے۔

(شرح معاني الآثار للطّحاوي :1311)

یہ سند بھی ضعیف ہے۔ اس میں ابراہیم نخعی اور سفیان ثوری کا عنعنہ ہے۔

اگر اس اثر کو صحیح بھی مان لیا جائے، تو اس میں مقتدی کو سورت فاتحہ سے منع نہیں کیا گیا، بلکہ قرأت سے روکا گیا ہے۔ قرأت سے مراد جہری نمازوں میں فاتحہ کے مابعد قرأت ہے۔

❀ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے:

لَيْتَ فِي فَمِ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ حَجَرًا .

''کاش کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے، اس کے منہ میں پتھر دیا جائے۔''

(مؤطإ الإمام محمد، ص 98)

سند جھوٹی ہے۔

① صاحب کتاب محمد بن حسن شیبانی ''کذاب'' ہے۔

② محمد بن عجلان صغار تابعین میں سے ہیں، ان کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت منقطع ہے۔

③ اس میں فاتحہ کا ذکر نہیں۔ قرأت کا ذکر ہے، اس سے جہری نمازوں میں فاتحہ کے مابعد قرأت مراد ہو سکتی ہے۔

④ یزید بن شریک تیمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْقِرَاءَ ةِ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَقَالَ لِي : اقْرَأْ قَالَ : قُلْتُ : وَإِنْ كُنْتُ خَلْفَكَ؟ قَالَ : وَإِنْ كُنْتَ خَلْفِي قَالَ : وَإِنْ قَرَأْتُ .

''میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قرأت کے بارے میں سوال کیا، فرمایا: آپ قرأت کیجئے، میں نے عرض کیا: اگر چہ میں آپ کے پیچھے (مقتدی) ہوں؟ فرمایا: جی ہاں، اگر چہ آپ میری اقتدا میں ہوں اور میں قرأت کر رہا ہوں۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة : 3748، شرح مَعاني الآثار :218/1، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے:

وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي فِيه جَمْرَةٌ .

''کاش کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے، اس کے منہ میں انگارا دیا جائے۔''

(مؤطإ الإمام محمد، ص 98)

سند جھوٹی ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے مرسل اور ضعیف قرار دیا ہے۔

(جزء القراءة خلف الإمام، ص 13)

① صاحب کتاب محمد بن حسن شیبانی ''کذاب'' ہے۔

② بعض ولد سعد مبہم و نامعلوم ہے۔

③ اس میں فاتحہ کا ذکر نہیں۔